بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Islamic Center التبیان

جن کے جنتی ہونے کی نبی کریم ﷺ نے ضمانت دی

نَحمَدُہُ وَنُصَلِّی عَلَی رَسُولِہِ الکَرِیم اَمَّا بعدُ فَاَعُوذُ بِاللَّہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ : إِنَّ الَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خَالِدِینَ فِیھَا لَا یَبْغُونَ عَنْھَا حِوَلًا (سورۃ الکھف:106/107)

① شرک کے علاوہ اعمال جیسے بھی ہوں، جنت میں داخلہ:

سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ شَہِدَ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَ رَسُولُہُ، وَأَنَّ عِیسَی عَبْدُ اللّٰہِ وَرَسُولُہُ وَکَلِمَتُہُ أَلْقَاھَا إِلَی مَرْیَمَ وَرُوحٌ مِنْہُ، وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، أَدْخَلَہُ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ عَلَی مَا کَانَ مِنَ الْعَمَلِ

’’جوشخص یہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اور (یہ گواہی دے کہ) بے شک عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول اور کلمۃ اللہ ہیں جو اس نے مریم علیہا السلام کی طرف اِلقا فرمایا اور عیسیٰ علیہ السلام کے روح اللہ ہونے اور جنت اور جہنم کے برحق ہونے کی (گواہی دے) ایسے شخص کے اعمال جیسے بھی ہوں اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا‘‘۔

صحیح البخاري:۳۴۳۵

② تکبر، قرض اور خیانت سے بری ہونا:

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَھُوَ بَرِیئٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّۃَ : الْکِبْرِ وَالدَّیْنِ وَالْغُلُول

’’جس شخص کی موت اس حال میں آئی کہ وہ تین چیزوں: تکبر، قرض اور خیانت سے بری تھا وہ جنت میں داخل ہوگا‘‘۔

مسند أحمد ۳۷/۱۰۴(۲۲۴۲۷)، قال شعیب الأرنؤوط: إسنادہ صحیح علی شرط مسلم

③ حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا نہ کرنا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ

’’میں اس شخص کے لئے جنت کے کنارے ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا نہ کیا اور اس شخص کے لئے جنت کے وسط میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے مزاح کے طور کبھی جھوٹ کا ارتکاب نہ کیا اور اس شخص کے لئے جنت کے بلند ترین درجے میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے اپنے اخلاق کو اچھا بنایا‘‘۔

سنن أبي داؤد: ۴۸۰۰، قال الشيخ الألباني: حسن

④ چھ خصلتیں اور جنت کی ضمانت

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اضْمَنُوا لِي سِتًّا مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ: اصْدُقُوا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ وَأَدُّوا إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ

’’تم مجھے اپنی جانوں سے چھ چیزوں کی ضمانت دو، میں تمہیں جنت کی ضمانت دوں گا: جب بات کرو تو سچ کہو اور جب وعدہ کرو تو اسے پورا کرو اور جب تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے تو اسے ادا کرو اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو اور اپنی نگاہوں کو پست رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکو‘‘۔

مسند أحمد ۳۷/۴۱۷ (۲۲۷۵۷)، قال شعيب الأرنؤط: حسن لغيره

⑤ چار خصلتیں اور جنت میں داخلہ:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، قَالَ: فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، قَالَ: فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، قَالَ: فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ، إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

’’آج تم میں سے کس نے روزہ کی حالت میں صبح کی ہے؟ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آج کون شخص جنازے کے ساتھ گیا ہے؟ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں گیا ہوں،

آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: آج تم میں سے کس نے مسکین کوکھانا کھلایا ہے؟ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ،آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ،آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: جس شخص میں یہ چیزیں جمع ہوجائیں وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا''۔

صحيح مسلم:١٠٢٨ ـ صحيح ابن خزيمة: ٢١٣١

⑥ زبان وشرمگاہ کی حفاظت کی ضمانت پر جنت کی ضمانت:

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشادفرمایا:

مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الجَنَّةَ۔

''جوشخص مجھے اپنے دوجبڑوں اوراپنی دونوں رانوں کے درمیان والی چیز (زبان اورشرمگاہ) کی ضمانت دے گا میں اس کوجنت کی ضمانت دوں گا''۔

صحيح البخاري: ٦٤٧٤

⑦ جنت طلب کرنے سے جنت:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا:

مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الجَنَّةَ، وَمَنْ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ: اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ

''جس شخص نے تین مرتبہ جنت کا سوال کیاتو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کوجنت میں داخل فرما، اورجو شخص تین مرتبہ آگ سے پناہ مانگے توآگ کہتی ہے اے اللہ! اس کوآگ سے پناہ دے''۔

سنن الترمذي: ٢٥٧٢ سنن النسائي: (٥٥٢٣)، قال الشيخ الألباني: صحيح

⑧ سلام پھیلانا، اچھی گفتگوکرنا، صلہ رحمی کرنا اورتہجد پڑھنا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے توعرض کیا: اے اللہ کے رسول! جب میں آپ کودیکھتا ہوں تو میرا دل خوش ہوجاتا ہے، اورمیری آنکھیں ٹھنڈی ہوجاتی ہیں، آپ مجھے ایسا عمل بتائیں جس پر اگر میں عمل کروں تو جنت میں داخل ہوجاؤں؟ توآپ ﷺ نے ارشادفرمایا:

أَفْشِ السَّلَامَ، وَأَطِبِ الْكَلَامَ، وَصِلِ الْأَرْحَامَ وَقُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، تَدْخُلِ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

’’سلام کو پھیلا، (عام کردے) گفتگو اچھی کر، صلہ رحمی کر، اور رات کو نماز (تہجد) پڑھ، جب لوگ سو رہے ہوں، تو جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جائے گا‘‘۔

مسند أحمد ٢٥٢/١٦ (١٠٣٩٩)، قال شعيب الأرنؤوط: إسناده صحيح

⑨ بلا حساب جنت میں داخلہ:

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوا: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

’’میری امت کے ستر ہزار لوگ بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! وہ کون ہونگے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ایسے لوگ ہونگے جو دم طلب نہیں کرتے، بدشگونی نہیں پکڑتے اور داغ نہیں لگواتے اور اپنے رب پر ہی توکل کرتے ہیں‘‘۔

صحيح مسلم: ٢١٨

⑩ صف میں خالی جگہ پُر کرنا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

’’جس شخص نے (صف کی) خالی جگہ پُر کی، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا‘‘۔

صحيح الترغيب والترهيب للألباني: ٥٠٥

⑪ سنن راتبہ کی پابندی کرنا:

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

مَنْ صَلَّى اثْنَتَي عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ: أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ المَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ العِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

’’جس نے دن اور رات میں بارہ رکعت (سنتیں) پڑھیں تو ان رکعات کی وجہ سے اس کے لئے جنت میں گھر تیار کر دیا جاتا ہے: چار (رکعتیں) ظہر سے پہلے، اور دو اس کے بعد، اور دو رکعتیں مغرب کے بعد،

اور دو رکعتیں عشاء کے بعد، اور دو رکعتیں فجر سے پہلے‘‘۔

[صحیح مسلم:٧٢٨۔سنن الترمذي:٤١٥، واللفظ للترمذي

⑫ جہاد کرنے والے کا ضامن اللہ:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یعنی اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

الْمُجَاہِدُ فِيْ سَبِيلِيْ ہُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ، إِنْ قَبَضْتُهُ أَوْرَثْتُهُ الجَنَّةَ، وَإِنْ رَجَعْتُهُ رَجَعْتُهُ بِأَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

’’جو میرے راستے میں جہاد کرنے والا ہے، میں اس کا ضامن ہوں، اگر میں اس کی روح کو قبض کروں تو اسے جنت کا وارث بناؤں گا، اور اگر میں اسے واپس بھیجوں تو اجر وثواب یا مالِ غنیمت دے کر واپس بھیجوں گا‘‘۔

سنن الترمذي:١٦٢٠، قال الشيخ الألباني:صحيح

⑬ یتیم کی کفالت کرنے والا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ:

سیدنا سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أَنَا وَكَافِلُ اليَتِيمِ فِي الجَنَّةِ ہَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالوُسْطَى، وَفَرَّجَ بَيْنَہُمَا شَيْئًا

’’میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے‘‘ اور آپ ﷺ نے شہادت اور درمیان والی انگلی کے درمیان تھوڑی سے کشادگی دکھاتے ہوئے اشارہ فرمایا۔

صحیح البخاري:٥٣٠٤

⑭ جنت کا دروازہ کھلا ہے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَہَا وَصَامَتْ شَہْرَہَا وَحَصَّنَتْ فَرْجَہَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَہَا دَخَلَتْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ

’’جب عورت پانچ نمازیں ادا کرے، رمضان المبارک کے روزے رکھے، اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی اطاعت بجالائے تو وہ جنت کے دروازوں میں سے جس سے چاہے گی داخل ہوگی‘‘۔

صحیح ابن حبان:٦٣١٤، قال شعیب الأرنؤوط:صحیح

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

رائٹر

حافظ عثمان بن خالد مرجالوی

ہمارے خطبات اور دروس حاصل کرنے کے لیے رابطہ کیجئے

حافظ زبیر بن خالد مرجالوی	حافظ عثمان بن خالد مرجالوی	حافظ طلحہ بن خالد مرجالوی
03086222418	03036604440	03086222416